السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے علاقہ (شہداد کوٹ سندھ) میں ایک تنظیم عرصہ سے کام کررہی ہے تقریباً49یا50برس سے اب اس کے بعدیہاں ایک تنظیم نے جنم لیا ہے پہلی تنظیم کا کہنا یہ ہے کہ دوسری تنظیم نے یہاں اختلاف وافتراق پیدا کیا ہے جب کہ دوسری تنظیم کہتی ہے کہ ہم دین کا کام کررہے ہیں لہذا ہمیں یہاں کام سے نہ روکا جائے الغرض ایسی صورت حال میں ہمیں شرعی طور پر کیا کرنا چاہیے ؟کس کا ساتھ دینا چاہیے ؟یا پھر علیحدگی اختیار کی جائے ؟ نیز ان کے دینی پروگرامز کے متعلق کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلا امتیاز جن لوگوں میں خیر کا پہلو غالب نظر آئے ان کا ساتھ دیں لیکن پارٹی بازی کی ضرور رسانی سے احتراز کریں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص505

محدث فتویٰ